اتوار 7 دسمبر، 2025

مضمون۔ خدا واحد وجہ اور خالق

سنہری متن: **استثنا 6 باب 4 آیت**

”سن اے اسرائیل! خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔“

جوابی مطالعہ: **زبور 62 باب 1، 2، 5تا8، 11 آیات**

1۔ میری جان کو خدا ہی کی آس ہے۔ میری نجات اُسی سے ہے۔

2۔ وہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے۔ وہی میرا اُونچا برج ہے۔ مجھے زیادہ جنبش نہ ہوگی۔

5۔ اے میری جان خدا ہی کی آس رکھ کیونکہ اسی سے مجھے امید ہے۔

6۔ وہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے۔ وہی میرا اونچا برج ہے مجھے جنبش نہ ہوگی۔

7۔ میری نجات اور میری شوکت خدا کی طرف سے ہے۔ خدا ہی میری قوت کی چٹان اور میری پناہ ہے۔

8۔ اے لوگو! ہر وقت اس پر توکل کرو۔ اپنے دل کا حال اسکے سامنے کھول دو۔ خدا ہماری پناہ گاہ ہے۔

11۔ خدا نے ایک بار فرمایا میں نے دو بار سنا کہ قدرت خدا ہی کی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یوحنا 5 باب 44 آیت

44۔ تم جو ایک دوسرے سے عزت چاہتے ہو اور وہ عزت جو خدائے واحد کی طرف سے ہوتی ہے نہیں چاہتے،
کیونکر ایمان لا سکتے ہو؟

2۔ عبرانیوں 11 باب 6 (کہ وہ) آیت

6۔۔۔اِس لئے کہ خدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہئے کہ وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے۔

3۔ 2 سلاطین 18 باب 1، 3، 5تا7 (تا:)، 9، 10، (تا:)، 11 (تا پہلا،)، 13، 17 (تا پہلا۔) 19، 20، 28 (سنا)، 29 (چلو)، 30، 36، 37 آیات

1۔ اور شاہِ اسرائیل ہوسیع بن ایلہ کے تیسرے سال ایسا ہوا کہ شاہِ یہوداہ آخز کا بیٹا حزقیاہ سلطنت کرنے لگا۔

3۔ اور جو جو اُس کے باپ داؤد نے کیا تھا اُس نے ٹھیک اُسی کے مطابق وہ کام کیا جو خداوند کی نظر میں بھلا تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ اور وہ خداوند اسرائیل کے خدا پر توکل کرتا تھا ایسا کہ اُس کے بعد یہوداہ کے سب بادشاہوں میں اُس کی مانند ایک نہ ہوا اور نہ اُس سے پہلے کوئی ہوا تھا۔

6۔ کیونکہ وہ خداوند سے لپٹا رہا اور اُس کی پیروی کرنے سے باز نہ آیا بلکہ اُس کے حکموں کو مانا جن کو خداوند نے موسیٰ کو دیا تھا۔

7۔ اور خداوند اُس کے ساتھ رہا اور جہاں کہیں وہ گیا کامیاب ہوا اور وہ شاہِ اسور سے منحرف ہو گیا اور اُس کی اطاعت نہ کی۔

9۔ اور حزقیاہ بادشاہ چوتھے برس جو شاہِ اسرائیل ہوسیع بن ایلہ کا ساتواں برس تھا ایسا ہوا کہ شاہِ اسور سلمنسر نے سامریہ پر چڑھائی کی اور اُس کا محاصرہ کیا۔

10۔ اور تین سال کے آخر میں انہوں نے اُس کو لے لیا یعنی حزقیاہ کے چھٹے سال جو شاہِ اسرائیل ہوسیع کا نواں برس تھا سامریہ لے لیا گیا۔

11۔ اور شاہِ اسور اسرائیل کو اسیر کر کے اسور کو لے گیا اور اُن کو خلح میں جوزان کی ندی خابور پر اور مادیوں کے شہروں میں رکھا۔

13۔ اور حزقیاہ بادشاہ کے چودھویں برس شاہِ اسور سنحرب نے یہوداہ کے سب فصیلدار شہروں پر چڑھائی کی اور اُن کو لے لیا۔

17۔ پھر بھی شاہِ اسور نے ترتان اور ربسارس اور ربشاقی کو لکیس سے بڑے لشکر کے ساتھ حزقیاہ بادشاہ کے پاس یروشلم کو بھیجا۔

19۔ اور ربشاقی نے اُن سے کہا تم حزقیاہ سے کہو کہ ملک معظم شاہِ اسور یوں فرماتا ہے کہ تُو کیا اعتماد کیے بیٹھا ہے؟

20۔ تُو کہتا تو ہے پر یہ فقط باتیں ہی باتیں ہیں کہ جنگ کی مصلحت بھی ہے اور حوصلہ بھی۔ آخر کس کے برتے پر تُو نے مجھ سے سرکشی کی ہے۔

28۔ پھر ربشاقی کھڑا ہو گیا اور یہودیوں کو بلند آواز سے یہ کہنے لگا کہ ملک معظم شاہِ اسور کا کلام سنو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

29۔ بادشاہ یوں فرماتا ہے کہ حزقیاہ تم کو فریب نہ دے کیونکہ وہ تم کو اُس کے ہاتھ سے چھڑا نہ سکے گا۔

30۔ اور حزقیاہ یہ کہہ کر تم سے خداوند پر بھروسہ کرائے کہ خداوند ضرور ہم کو چھڑائے گا اور یہ شہر شاہِ اسور کے حوالہ نہ ہو گا۔

36۔ پر لوگ خاموش رہے اور اُس کے جواب میں ایک بھی بات نہ کہی۔ کیونکہ بادشاہ کا حکم یہ تھا کہ اُسے جواب نہ دینا۔

37۔ تب الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا دیوان تھا اور شبناہ منشی اور یوآخ بن آسف محرر اپنے کپڑے چاک کئے ہوئے حزقیاہ کے پاس آئے اور ربشاقی کی باتیں اُسے سنائیں۔

4۔ 2سلاطین 19باب 1،2،6،7(تا:)،14،15،19،20،32(وہ)تا34آیات

1۔ جب حزقیاہ بادشاہ نے یہ سنا تو اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھ کر خداوند کے گھر میں گیا۔

2۔ اور اُس نے گھر کے دیوان الیاقیم اور شبناہ منشی اور کاہنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اوڑھا کر آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کے پاس بھیجا۔

6۔ یسعیاہ نے اُن سے کہا کہ تم اپنے آقا سے یوں کہنا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تُو اُن باتوں سے جو تُو نے سنی ہیں جن سے شاہِ اسور کے ملازموں نے میری تکفیر کی ہے نہ ڈر۔

7۔ دیکھ! میں اُس میں سے ایک روح دوں گا اور وہ ایک افواہ سن کر اپنے ملک کو لوٹ جائے گا اور میں اُسے اُسی کے ملک میں تلوار سے مروا ڈالوں گا۔

14۔ حزقیاہ نے ایلچیوں کے ہاتھ سے نامہ لیا اور اُسے پڑھا اور حزقیاہ نے خداوند کے گھر میں جا کر اُسے خداوند کے حضور پھیلا دیا۔

15۔ اور حزقیاہ نے خداوند کے حضور یوں دعا کی کہ اے میرے خداوند اسرائیل کے خدا کروبیوں کے اوپر بیٹھنے والے تُو ہی اکیلا زمین کی سب سلطنتوں کا خدا ہے۔ تُو ہی نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔

19۔ سو اب اے خداوند ہمارے خدا میں تیری منت کرتا ہوں کہ تُو ہم کو اُن کے ہاتھ سے بچا لے تاکہ زمین کی سلطنتیں جان لیں کہ تُو ہی اکیلا خداوند خدا ہے۔

20۔ تب یسعیاہ بن عاموس نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے چونکہ تُو نے شاہِ اسور سنحیرب کے خلاف مجھ سے دعا کی ہے میں نے تیری سن لی ہے۔

32۔ تو خداوند شاہِ اسور کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ وہ اس شہر میں آنے یا یہاں تیر چلانے نہ پائے گا وہ نہ تو سپر لے کر اُس کے سامنے آنے اور نہ اُس کے مقابل دمدمہ باندھنے پائے گا۔

33۔ بلکہ خداوند فرماتا ہے کہ جس راہ سے وہ آیا اُسی راہ سے لوٹ جائے گا اور اِس شہر میں آنے نہ پائے گا۔

34۔ کیونکہ میں اپنی خاطر اور اپنے بندہ داؤد کی خاطر اِس شہر کی حمایت کروں گا تاکہ اُسے بچا لوں۔

5۔ یوحنا 17 باب 1 (تا تیسرا)، 3 (یہ)، 11 (پاک)، 13، 17، 20، 21، 26 (وہ) آیات

1۔ یسوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا کر کہا،

3۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔

11۔ اے قدوس باپ! اپنے اُس نام کے وسیلہ سے جو تو نے مجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت کر تاکہ وہ ہماری طرح ایک ہوں۔

13۔ لیکن اب میں تیرے پاس آتا ہوں اور یہ باتیں دنیا میں کہتا ہوں تاکہ میری خوشی اُنہیں پوری پوری حاصل ہو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔ انہیں سچائی کے وسیلہ سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔

20۔ میں صرف انہی کے لئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے بھی جواِن کے کلام کے وسیلہ سے مجھ پر ایمان لائیں گے۔

21۔ تاکہ سب ایک ہوں یعنی جس طرح اے باپ! تُو مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دنیا ایمان لائے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا۔

26۔ اور میں نے اُنہیں تیرے نام سے واقف کیا اور کرتا رہوں گا تاکہ جو محبت تجھ کو مجھ سے تھی وہ اُن میں ہو اور میں اُن میں ہوں۔

6۔ یہوداہ 1 باب 25 آیت

25۔ اور اس خدائے واحد کا جو ہمارا منجی ہے جلال اور عظمت اور سلطنت اور اختیار ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے جیسا ازل سے ہے اب بھی ہو اور ابدالآباد رہے۔ آمین

سائنس اور صحت

1۔ 502:27-29

تخلیقی اصول، زندگی، سچائی اور محبت، خدا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ 24-17:9

”تو اپنے سارے دل، اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ۔“ اس حکم میں بہت کچھ شامل ہے، حتیٰ کہ محض مادی احساس، افسوس اور عبادت۔ یہ مسیحت کا ایلڈ وراڈو ہے۔ اس میں زندگی کی سائنس شامل ہے اور یہ روح پر الٰہی قابو کی شناخت کرتی ہے، جس میں ہماری روح ہماری مالک بن جاتی ہے اور مادی حس اور انسانی رضا کی کوئی جگہ نہیں رہتی۔

3۔ 19-17:167

ایک خدا کو ماننے اور خود کو روح کی قوت کے لئے دستیاب کرنے کے لئے آپ کو خدا کے ساتھ بے حد محبت رکھنا ہو گی۔

4۔ 24-21:119

خدا فطرتی اچھائی ہے، اور اُس کی نمائندگی صرف نیکی کے خیال سے ہوتی ہے؛ جبکہ بدی کو غیر فطری سمجھا جانا چاہیے، کیونکہ یہ روح، خدا کی فطرت کے برخلاف ہے۔

5۔ 10-4:109

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کرسچن سائنس غیر متنازعہ طور پر یہ ظاہر کرتی ہے کہ عقل ہی سب کچھ ہے، کہ واحد حقائق الٰہی عقل اور خیال ہیں۔ تاہم، اس بڑی حقیقت کو عقلی دلائل سے ثابت نہیں کیا جاسکتا جب تک کہ اِس کے الٰہی اصول کو بیماروں کی شفا سے ظاہر نہ کیا جائے اور یوں یہ مطلق اور الٰہی ثابت ہو۔ اس ثبوت کو جب ایک بار دیکھ لیا جاتا ہے تو کسی اور نتیجے پر نہیں پہنچا جا سکتا۔

6۔ 301 :5۔23

چند لوگوں نے غور کیا ہے کہ لفظ فکر کرنے سے کرسچن سائنس کی کیا مراد ہے۔ خود سے متعلق، مادی اور فانی انسان اپنے آپ کو مواد دکھائی دیتا ہے، مگر مواد کے اِس فہم میں غلطی ہے اور اسی لئے یہ مادی، عارضی ہے۔

دوسری طرف، لافانی، روحانی انسان حقیقی ذات ہے، اور یہ ابدی مواد یا روح سے متعلق غور کرتا ہے، جس کی بشر امید کرتے ہیں۔ وہ اُس الٰہی پر غور کرتا ہے، جو واحد حقیقی اور ابدی الوہیت جاری رکھتا ہے۔ یہ فکر فانی فہم کے لئے غیر واضح دکھائی دیتی ہے، کیونکہ روحانی انسان کی اصلیت انسانی بصیرت کو واضح کرتی ہے اور یہ محض الٰہی سائنس کے وسیلہ ظاہر کی جاتی ہے۔

جیسا کہ خدا اصل ہے اور انسان الٰہی صورت اور شبیہ ہے، تو انسان کو صرف اچھائی کے اصل، روح کے اصل نہ کہ مادے کی خواہش رکھنی چاہیئے، اور حقیقت میں ایسا ہی ہوا ہے۔ یہ عقیدہ روحانی نہیں ہے کہ انسان کے پاس کوئی دوسرا مواد یا عقل ہے، اور یہ پہلے حکم کو توڑتا ہے کہ تُو ایک خدا، ایک عقل کو ماننا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ 91:5۔8

آیئے ہم اِس عقیدے سے پیچھا چھڑائیں کہ انسان خدا سے الگ ہے اور صرف الٰہی اصول، زندگی اور محبت کی فرمانبرداری کریں۔ یہاں پوری حقیقی روحانی ترقی کے لئے روانگی کا بڑا نقطہ آتا ہے۔

8۔ 106:7۔11

خدا نے انسان کو غیر منفک حقوق عطا کر رکھے ہیں، جن میں خود مختاری، وجہ اور ضمیر شامل ہیں۔ انسان محض اُس وقت خود مختار ہوتا ہے جب وہ بہتر طور پر اپنے خالق، الٰہی سچائی اور محبت سے ہدایت پاتا ہے۔

9۔ 31:4(تا۔)، 10۔13

یسوع نے کسی بدنی تعلق کو تسلیم نہیں کیا۔

وہ روح، خدا کو واحد خالق کے روپ میں جانتا تھا اور اِس لئے اُسے بطور سب کا باپ بھی جانتا تھا۔

مسیحی فرائض کی فہرست میں سب سے پہلا فرض جو اُس نے اپنے پیروکاروں کو سکھایا وہ سچائی اور محبت کی شفائیہ قوت ہے۔

10۔ 166: 15۔17 اگلا صفحہ

غلطی کرنے والی انسانی عقل اپنے آپ میں غیر ہم آہنگ ہے۔ اسی سے غیر ہم آہنگ بدن پیدا ہوتا ہے۔ بیماری میں خدا کو ادنیٰ مستعمل تصور کرنا ایک غلطی ہے۔ جسمانی مصائب کے دوران اُسے ایک طرف کرنے، اور اُسے قبول کرنے کی گھڑی کا انتظار کرنے کی بجائے ہمیں سیکھنا چاہئے کہ وہ بیماری میں بھی سب کام کر سکتا ہے جیسے صحت میں کر سکتا ہے۔

علم الحیات اور حفظان صحت کے فروغ کے وسیلہ صحت مندی کو بحال کرنے میں ناکام ہونا، مایوس باطل اکثر اُنہیں ترک کر دیتا ہے، اور اپنی انتہا میں اور صرف بطور آخری قیام گاہ، وہ خدا کی طرف لوٹ جاتا ہے۔ ادویات، ہوا اور تجربے پر یقین کی نسبت باطل کا الٰہی عقل پر یقین کم ہوتا ہے، وگرنہ وہ پہلے عقل سے بحال ہو جاتا۔ زیادہ تر طبّی نظاموں کی جانب سے قوت کا توازن مادے کی بدولت تسلیم کیا جاتا ہے؛ لیکن جب عقل کم از کم اپنی مہارت کا گناہ، بیماری اور موت پر دعویٰ کرتی ہے، تبھی انسان ہم آہنگ اور لافانی پایا جاتا ہے۔

کیا ہمیں ایک جسمانی خدا سے اُس کی ذاتی رضامندی سے بیماروں کو شفا دینے کی درخواست کرنی چاہئے، یا ہمیں اُس لامحدود الٰہی اصول کو سمجھنا چاہئے جو شفا دیتا ہے؟ اگر ہم اندھے اعتقاد سے اونچا نہیں اٹھتے تو شفا کی سائنس حاصل نہیں ہوتی، اور فہم کی وجودیت کی جگہ، جان کی وجودیت سمجھ میں نہیں آتی۔ ہم الٰہی سائنس میں صرف تبھی زندگی حاصل کرتے ہیں جب ہم جسمانی فہم سے بلند زندگی گزارتے اور اُسے درست کرتے ہیں۔ نیکی یا بدی کے دعووں کے لئے ہمارا متناسب اعتراف ہماری وجودیت کی ہم آہنگی، ہماری صحت، ہماری عمر کی درازی، اور ہماری مسیحت کا تعین کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ہم دو مالکوں کی غلامی نہیں کر سکتے اور نہ مادی حواس کے ساتھ الٰہی سائنس کو سمجھ سکتے ہیں۔ ادویات اور حفظانِ صحت ساری تندرستی اور کاملیت کے منبع کی طاقت اور مقام پر غاصب نہیں ہو سکتے۔ اگر خدا نے انسان کو اچھا اور برا دونوں بنایا ہے تو اُسے ایسا ہی رہنا چاہئے۔ خدا کے کام کی اصلاح کیا کر سکتا ہے؟ دوباہ، بنیاد میں ایک غلطی نتائج میں واضح ضرور ہونی چاہئے۔

11۔ 264:13۔21

جب بشر خدا اور انسان سے متعلق درست خیالات رکھتے ہیں، تخلیق کے مقاصد کی کثرت، جو اس سے قبل نادیدنی تھی، اب دیدنی ہو جائے گی۔ جب ہمیں یہ احساس ہو جاتا ہے کہ زندگی روح ہے، نہ کبھی مادے کا اور نہ کبھی مادے میں، یہ ادراک خدا میں سب کچھ اچھا پاتے ہوئے اور کسی دوسرے شعور کی ضرورت محسوس نہ کرتے ہوئے، خود کاملیت کی طرف وسیع ہو گا۔

روح اور اُس کی اصلاحات ہستی کے واحد حقائق ہیں۔ مادا روح کی خوردبین تلے غائب ہو جاتا ہے۔

12۔ 11:22۔32 (تا دوسرا۔)

ہم جانتے ہیں کہ پاکیزگی پانے کے لئے پاکیزگی کی خواہش رکھنا لازمی شرط ہے؛ لیکن اگر ہم سب چیزوں سے زیادہ پاکیزگی کی خواہش رکھتے ہیں، تو ہم اس کے لئے ہر چیز قربان کر دیں گے۔ ہمیں ایسا کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے کہ ہم پاکیزگی کی عملی راہ پر بحفاظت چل سکتے ہیں۔ دعا نا قابل تبدیل سچائی کو نہیں بدل سکتی، نہ ہی تنہا ہمیں سچائی کی سمجھ عطا کر سکتی ہے؛ مگر دعا، خدا کی مرضی کو جاننے اور اُسے پورا کرنے کی ایک پر جوش مستقل خواہش کے

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ساتھ جڑتے ہوئے، ہم سب کو سچائی کے پاس لائے گی۔ ایسی خواہش کو قابلِ سماعت اظہار کی بہت کم ضرورت ہوتی ہے۔ اِسے سوچ اور زندگی میں بہترین طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

13۔ 29:14۔16

کرسچن سائنس میں ہدایت پانے والے اِس جلالی تصور تک پہنچے کہ خدا ہی انسان کا واحد مصنف ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔